بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۴۸

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ✻ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق تمام خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۱ | ۴ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۵ ذی الحجہ ۱۳۶۲ ھ | ۴ دسمبر ۱۹۴۳ ء | نمبر ۲۸۵

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شدید علالت
صحت عاجل کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں

قادیان ۳ ماہ فتح (ساڑھے نو بجے صبح) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی علالت کے متعلق گذشتہ ۲۴ گھنٹہ کی رپورٹ حسب ذیل ہے :— کل دن کے وقت میں گذشتہ رپورٹوں میں بیان شدہ درد کی دو دفعہ زیادتی ہوئی۔ جو کچھ دیر بعد کم ہوگئی۔ اب زیادہ درد بڑی انتڑی کے پہلے حصہ میں ہے۔ انتڑی کے اس حصہ کے ماؤف ہونیکے باعث حبس ریاح کی شکایت زیادہ غالب ہے جس کی وجہ سے بے چینی اور گھبراہٹ زیادہ ہو جاتی ہے۔ دن کے وقت میں درجہ حرارت ۱۰۰ رہا۔ رات کے وقت میں درد میں پھر زیادتی ہوگئی اور حبس ریاح کی وجہ سے بہت بے چینی اور گھبراہٹ رہی اور یہ تکلیف رات کے ایک بجے تک رہی اُس وقت درجہ حرارت بھی ۱۰۱ درجہ تک پہنچ گیا تھا۔ لیکن ایک بجے کے قریب اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے حضور کو نیند آ گئی اور قریباً چھ گھنٹہ لگاتار اچھی نیند آئی آج صبح خدا کے فضل طبیعت بہتر پائی گئی۔ حبس ریاح میں بھی کمی ہے۔ درجہ حرارت آج صبح ۸ بجے ۹۹ تھا جو کل سے کم ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک — احباب حضور کی

علماء کے اختلافات کیونکر دُور ہو سکتے اور وہ کس طرح ایک مرکز پر جمع ہو سکتے ہیں

معاصر "احسان" کچھ عرصہ سے مسلمانوں کو اس نہایت اہم اور ضروری امر کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کہ وہ خود اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل کریں۔ اور دوسروں کو اسکی دعوت دیں۔ جس کے لئے مرکزی ادارہ تبلیغ قائم کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے معاصر موصوف بڑے دردمندانہ انداز میں بتا رہا ہے۔ "مسلمان کی زندگی صرف مذہب کی درخشندگی میں ہی مضمر ہے۔ یہ نہ رہا۔ تو کچھ بھی نہیں رہے گا" نیز یہ کہ "یقیناً مسلمانوں کے سارے رنج و ملال اسی وقت دُور ہوں گے۔ جبکہ وہ مذہب کے لئے زندہ رہیں گے" بات تو بہت معقول ہے۔ لیکن اسے سُنے کون۔ اور اس پر عمل کون کرے۔ مسلمانوں کی اسلام سے لاعلمی اور ناواقفیت اُن کے عقائد کی بیہودگی اور بطالت۔ اُن کے اعمال کی بُرائی اور شناعت کو دیکھکر اور انہیں روز بروز قعر مذلت میں گرتے پاکر کئی لوگوں نے اپنے اپنے رنگ میں کوششیں کیں۔ بڑے بڑے ادارے قائم کئے۔ طول طویل پروگرام شائع کئے۔ کئی قسم کے احکام نافذ کئے۔ لیکن نتیجہ ہمیشہ برعکس نکلا۔ اب معاصر "احسان" نے یہ سوال اٹھایا ہے۔ اور وہ مقدور بھر اسے مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اُسے اعتراف ہے کہ ابھی تک اس کی کوشش ہی کوشش ہے نتیجہ کچھ نہیں۔ چنانچہ "تبلیغ کی انتہائی ضرورت" کا اعلان کرتا ہوا لکھتا ہے :—

"قارئین غالباً یہ سمجھ رہے ہوں گے۔ کہ احسان نے مرکزی ادارہ تبلیغ کے متعلق جو تحریک شروع کی تھی۔ وہ اپنی موت آپ مر چکی ہے۔ لیکن یہ غلط ہے۔ ہم اس ادارہ کے قیام کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں" (احسان ۶ نومبر)

مگر کب تک؟ جس کوشش کا کوئی نتیجہ رونما نہ ہو۔ وہ زیادہ دیر تک جاری نہیں رہ سکتی۔ لیکن جس کوشش کے راستہ میں کوئی بہت بڑی روکاوٹ بھی حائل ہو۔ اتنی بڑی کہ جسے اس قسم کی بطور خود تحریکیں کرنے والوں میں سے کوئی بھی دور نہیں کر سکتا۔ وہ کب تک جاری رکھی جا سکتی ہے۔ اس روکاوٹ کا احساس معاصر "احسان" کو بھی ہو رہا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے :—

"سب سے پہلے تو یہ ضروری ہے۔ کہ تمام علماء ایک ہی مرکز خیال پر جمع ہو جائیں۔ اور یہ فی الحال سب سے بڑا مرحلہ ہے۔ وہ علماء عظام جو ایک مدت سے ایک دوسرے سے بچھڑے ہوئے اور اپنے اپنے خیال کے مطابق ایک دوسرے کو کافر کہنے سے بھی نہیں چوکتے۔ دلوں میں نفرت۔ کینہ۔ بغض موجود ہے۔ اور یہ سلسلہ صرف اُن تک ہی نہیں۔ بلکہ ان کے آباؤ اجداد سے اب تک چلا آ رہا ہے۔ اس لئے اس بے پایاں اور دائمی نفرت کو جڑ سے کاٹنے کے لئے کسی اخبار کے مقالات ہی کافی نہیں ہوتے۔ بلکہ اس امر کی ضرورت ہے۔ کہ مسلمان عوام ان علماء کرام کو مجبور کریں۔ کہ وہ بنیادی اختلافات کو ختم کر کے رکھ دیں۔ اور ایسے اصول ہمارے سامنے پیش نہ کریں۔ جن کی بنا پر ہم مسلمان بھائیوں سے الگ الگ نظر آئیں"

فی الواقعہ یہ نہایت ضروری بات ہے۔ کہ "تمام علماء ایک ہی مرکز خیال پر جمع ہو جائیں" لیکن وہ علماء جو ایک مدت سے ایک دوسرے سے بچھڑے ہوئے ہیں۔ اپنے دلوں میں ایک دوسرے سے انتہائی نفرت۔ کینہ اور بغض رکھتے ہیں۔ آبائی ورثہ کے طور پر ملی ہوئی بے پایاں اور دوامی نفرت میں پرورش پائے ہوئے ہیں۔ انہیں ایک مرکز پر لانا تو اتنا آسان ہے۔ کہ کوئی اخبار چند مقالات شائع کر دے اور علماء ایک مرکز پر جمع ہو جائیں۔ اور نہ اس طرح ممکن ہے۔ کہ عوام مسلمان علماء کو مجبور کر سکیں۔ تاکہ وہ بنیادی اختلافات کو ختم کر کے رکھ دیں۔ عوام بے چارے تو اپنی جہالت اور ناواقفیت کی وجہ سے علماء کہلانے والوں کے قبضہ اور تصرف میں ہوتے ہیں۔ وہ جدھر چاہتے ہیں۔ اُن کا رُخ پھیر دیتے ہیں۔ اگر عوام اس قابل ہوتے۔ کہ علماء کے اختلافات ختم کرا سکتے۔ تو نہ علماء بگڑتے اور نہ عوام کی حالت یہاں تک پہنچتی۔ معلوم ہوتا ہے۔ ان مشکلات سے معاصر "احسان" بھی ناواقف نہیں جیسا کہ وہ لکھتا ہے۔ کہ "اس میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا" مگر وہ امید رکھتا ہے کہ جب علماء کو یہ بتایا جائے گا۔ تو ضرور اُن پر اثر ہوگا۔ کہ "امت اس وقت ہولناک حوادث میں مبتلا ہے۔ چاروں طرف سے طاغوتی طاقتوں نے گھیر رکھا ہے مسلمان وہ مسلمان نہیں رہا۔ اس کے باوجود ہم پر جمود طاری ہے۔ زبان سے کہتے ہیں دل پر اثر نہیں ہوتا عمل کے لئے تھوڑی سی بھی حرکت پیدا نہیں ہوتی۔ اور اس راز کو کون نہیں جانتا۔ کہ اس نازک موقعہ پر مسلمانوں کا اجتماع اور اتحاد ہی ان کی بقاء کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ آج تک اگر مسلمانوں نے دنیا پر حکومت کی۔ یا مغرب سے لیکر مشرق تک سطوت کی دھاک بٹھا دی۔ تو محض اس وجہ سے کہ وہ اللہ سے ڈرنے والے اور ایک ہی مرکز اور خیال کے زیر اثر آگے بڑھنے والے تھے"

لیکن اس قسم کی اپیلوں سے علماء کا متاثر ہونا محال ہے۔ ان کے دل اس قدر سخت ہو چکے ہیں۔ کہ ملت مرحومہ کی بڑی سے بڑی مصیبت۔ بڑی سے بڑی تباہی اور بڑی سے بڑی بربادی ان پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ وہ دن رات اپنے جھگڑوں میں مصروف ہیں۔ وہ مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑانے اور غیر مسلموں کو اس طرح تماشا دکھانے میں خوشی اور فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کے خلاف فتنہ و فساد برپا کرنا اپنا کارنامہ سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کرنے والوں اور اسلام کی خوبیاں پیش کرنے والوں کے مقابلہ میں ایسا شرمناک رویہ اختیار کرتے ہیں۔ کہ غیر مسلم بھی ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ پر کالم اول کے نیچے)

ایڈیٹر :— غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ ماہ فتح ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مفصل اطلاع صفحہ اول پر ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کان اور آنکھوں میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بدستور بیمار ہیں۔ کل سے قے کی تکلیف بھی ہے۔ اور ضعف بھی۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ (بیگم خان مسعود احمد خان صاحب) پہلے سے زیادہ بیمار ہیں۔ بخار اور ورم اور سخت درد دل کی تکالیف ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو ابھی پیشاب کے ساتھ خون کے آنے کی شکایت ہے ضعف بھی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو شدید نزلہ اور بخار کی وجہ سے کل ضعف کی شکایت بھی ہو گئی۔ آج کسی قدر افاقہ ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

بقیہ صفحہ اول

جن لوگوں کا مرض اس حد تک بڑھ چکا ہو۔ جو معمولی اخلاق سے بھی اس قدر عاری ہو چکے ہوں۔ جو اسلام کو بدنام کرنے میں کوئی ندامت محسوس نہ کرتے ہوں۔ ان سے یہ توقع اور یہ امید کہ مسلمانوں کی حالت زار پیش کرنے اور ایک مرکز پر جمع ہونے کی اہمیت و ضرورت بتانے پر وہ اپنے اختلافات کو ختم کر دیں گے۔

این خیال است و محال است و جنوں

علماء کے اختلافات کے ختم ہونے اور عام مسلمانوں میں اسلام کی محبت اور الفت پیدا کرنے کا صرف ایک ہی طریق ہے۔ اور وہ یہ کہ خدا تعالےٰ کسی کو اس کام پر مامور فرمائے۔ اور وہ اپنی قوت قدسی سے یہ نہایت اہم اور ضروری کام سرانجام دے۔ موجودہ زمانہ میں خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی غرض کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی لئے آپ کو حکم عدل قرار دیا ہے چنانچہ آپ نے اس پہلو سے بھی وہ کارنامہ سرانجام دیا۔ کہ کوئی اور تحریک اس کے مقابلہ میں عشر عشیر بھی پیش نہیں کر سکتی۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کی جماعت میں ہر فرقہ اور ہر خیال کے علماء داخل ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ان کے بنیادی اختلافات آپ کو قبول کرتے ہی اس طرح ختم ہو جاتے ہیں۔ کہ گویا کبھی انہوں نے کسی بات میں آپس میں اختلاف کیا ہی نہیں تھا۔ پھر اس کے ساتھ ہی وہ ایک مرکز سے وابستہ ہو جاتے ہیں۔ اور تبلیغ اسلام اور حفاظت اسلام میں جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنا اپنا فخر سمجھتے ہیں۔ پس علماء کے اختلافات کے دور ہونے کی صرف یہی ایک صورت ہے۔ کہ وہ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔ جسے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رنگ میں اتارا ہے۔ اور اس نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔ جو جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والے علماء نے ان کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور ایسی صورت میں ممکن ہے جب عام مسلمان کثرت کے ساتھ جماعت احمدیہ میں شریک ہو جائیں۔ اس کے بعد علماء بھی اگر طوعاً نہیں تو کرہاً اپنے تمام اختلافات بالائے طاق رکھ کر ضرور شریک ہو جائیں گے۔ ورنہ اور کوئی صورت نہ علماء کے اختلافات دُور کرنے کی ہے اور نہ کوئی مرکزی ادارہ تبلیغ قائم ہو سکتا ہے۔

مولوی جلال الدین صاحب شمس کا تار

لنڈن یکم دسمبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن سے تار دیتے ہیں۔ کہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ تاہم کمزوری ابھی ہے۔ ٹمپریچر قریباً نارمل ہے۔ دُعا کی درخواست ہے۔

اس سال ایسی قربانی کرو جو اس سے پہلے سلسلہ اور اسلام کے لئے کبھی نہ کی ہو

جماعت قادیان کے غیر معمولی وعدے

"وہ لوگ جو اپنے دلوں میں اخلاص رکھتے۔ اور خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ اس سال ایسی نمایاں قربانی کریں۔ جو اس سے پہلے انہوں نے سلسلہ اور اسلام کے لئے کبھی نہ کی ہو۔" پس تحریک جدید کے ہر مجاہد کو یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس کا وعدہ گزشتہ سال سے نمایاں اور غیر معمولی ہو۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ گزشتہ سال سے ۳ ½ گنا سے بھی زیادہ ہے۔ ذیل میں نمایاں اور غیر معمولی وعدے شائع کئے جاتے ہیں۔

(۱) صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ محلہ دارالرحمت نے گزشتہ سال ۶۰ روپے دیئے تھے اور اس سال آپ نے ۱۲۵ روپے کا وعدہ فرمایا۔ جو گزشتہ سال کے دوگنا سے زیادہ اور یہ روپیہ انشاء اللہ تعالےٰ مارچ ۱۹۴۴ء سے پہلے ملنے کی امید ہے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں۔ کہ دوست مارچ تک ادا کر کے سابقون اولون میں شامل ہوں۔

(۲) مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ بخارا شروع تحریک سے قریباً ایک ماہ کی آمد کے برابر دیتے رہے تھے۔ حضور کے خطبہ سننے پر اس کی تعمیل میں اپنا وعدہ ڈبل کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی وعدہ سے کچھ ایک صد روپیہ حضور کے پیش فرماتے ہیں۔

(۳) میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے۔ سی پنشنر نے پنشن پر آ کر بھی اپنے ملازمت والے چندہ پر کمی نہیں کی۔ باوجود پنشن ہو جانے کے ملازمت والی رقم پر اضافہ کرتے رہے ہیں سال نہم میں ۵۰۰ روپیہ دیا تھا۔ اور اب اس میں ۵۰ کا اضافہ اپنی طرف سے اور ۲۰۰ کا اضافہ اپنے والد مرحوم میاں سراج الدین صاحب کی طرف سے جو مقبرہ بہشتی میں مدفون ہیں کرتے ہوئے لکھا کہ یہ رقم انشاء اللہ جلد سے جلد ادا ہو گی۔ کیونکہ حضور کا منشاء ہوتا ہے۔ کہ وعدے جلد تر ادا کئے جائیں۔

(۴) چوہدری سلطان محمد صاحب ایم۔ این سنڈیکیٹ۔ اس سال آپ نے اپنی ایک ماہ کی آمد سے ڈبل کر کے ۲۷۰ روپے کا وعدہ کیا ہے۔

(۵) بھائی عبدالرحیم بزرگ صاحب آپ نے حضور کا خطبہ سنکر اس سال کے لئے اپنی ماہوار آمد سے چھ گنا وعدہ کا فرمایا۔ آپ پہلے سال سے ہی اپنی ماہوار آمد سے ڈیوڑھا سے زیادہ دے کر بڑھاتے آ رہے ہیں۔ مگر اس سال کے لئے ارشاد ہے۔ کہ "تحریک جدید کے آخری سال کی قربانی کی مثال اس تحریک کے کسی اور سال میں نظر نہ آئے۔ اس لئے آپ نے اپنا وعدہ چھ گنا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور نعم البدل دے۔ آمین

بکوشید اے جواناں تا بریں قوت شود پیدا

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

درخواست ہائے دُعا

(۱) صدیق احمد صاحب لائل پوری بعارضہ بخار (۲) منیر الدین صاحب گوجرانوالہ بعارضہ ٹائیفائڈ (۳) امۃ النصیر بھانجی رشید احمد صاحب چغتائی دارالرحمت بعارضہ نمونیہ (۴) ثناء اللہ صاحب ملتان چھاؤنی بعارضہ ملیریا (۵) محمد ابراہیم صاحب ضلع جالندھر بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۶) اسی طرح امۃ الرحمٰن بنت ڈاکٹر عبد اللہ صاحب (۷) ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب کوئٹہ کی اہلیہ اور نواسی (۸) مولوی علی احمد صاحب بھاگلپوری کی نواسی (۹) زینب النساء بیگم صاحبہ بیوہ مولوی محمد یوسف صاحب مرحوم (۱۰) مولوی عبد العزیز صاحب چک سکندر بیمار ہیں۔ سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

تقاریر کے نوٹ لئے جائیں۔ ۱۶ فتح کو امتحان ہو گا۔

ہفتہ تعلیم و تلقین ۴ تا ۱۰ فتح

سیئ الاسقام - یعنی بُری بیماریاں

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعاؤں میں سے ایک دُعا یہ بھی ہے۔ کہ اللھم انی اعوذ بک من البرص والجذام والجنون وسیئ الاسقام۔ یعنی اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں جلد کے سفید داغوں سے اور کوڑھ سے اور جنون سے اور سب بُری بیماریوں سے۔ یہ دعا پڑھ کر مجھے کئی دفعہ خیال آیا کرتا تھا۔ کہ ایسی بُری اور خبیث بیماریاں کیا کیا ہوسکتی ہیں۔ پھر میں نے اپنی سمجھ اور تجربہ کے مطابق ایک فہرست تیار کی۔ کہ میرے نزدیک اس قسم کے امراض انسان کے لئے بہت بُرے ہیں۔ اور وہ اس فہرست میں داخل ہیں۔ جن سے پناہ مانگنی چاہیئے۔ سو میں ان امراض کو اس مضمون میں لکھ دیتا ہوں۔ آگے جس قدر جس کا تجربہ وسیع ہو۔ وہ مزید ایزادی بھی کرسکتا ہے۔ اور یہ بھی درست ہے۔ کہ ایک بیماری امیر کے لئے بُری نہ ہو مگر وہی ایک غریب کے لئے تباہی کا باعث بن جائے۔ یا ایک زمیندار کے لئے خبیث نہ ہو۔ مگر ایک ملازمت پیشہ کے لئے سیئ الاسقام بن جائے۔ یا ایک فقیر تو اس پر صبر کرسکے۔ مگر ایسا شخص جس کی عمر ناز و نعمت میں گزری ہو اس کی برداشت نہ کرسکے۔ بلکہ خودکشی کا مرتکب ہوجائے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ قریباً ہر بیماری ایسے مقام اور ایسے حالات کو پہونچ سکتی ہے۔ کہ وہ سیئ الاسقام میں داخل ہوجائے۔ پس خدا ہی ہے۔ جو اپنے فضل سے اس کا سیئہ والا حصہ دور کرسکتا ہے۔ وھو الشافی

اب میں وہ فہرست لکھتا ہوں۔

(۱) وہ بیماریاں جو انسان کی شکل کو مسخ کردیں اور اسے بدصورت بنادیں۔ مثلاً بے حد موٹاپن نکٹاپن یا ناک بیٹھ جانا برص وغیرہ نیز بعض وہ بیماریاں جن کو ڈاکٹر لوگ Deformities کہتے ہیں۔

(۲) وہ بیماریاں جن سے دوسروں کو گھن آنے یا تیماردار تنگ آجائیں۔ مثلاً پرانے دست یا گندے مزمن زخموں میں پیپ بہو بہتے رہنا یا جن کے ساتھ غلاظت اور گندگی وابستہ ہو۔ مثلاً ناک میں کیڑے پڑجانا

(۳) وہ بیماریاں جن سے خدا کی طرف سے توجہ جاتی رہے۔ یا عبادت اور دُعا کا لطف مفقود ہوجائے جیسے بعض قسم کے مراق

(۴) وہ بیماریاں جن سے اخلاق خراب ہوجائیں میری مراد اس سے صرف یہی نہیں ہے۔ کہ وہ بیمار بدمزاج ہوجائے۔ بلکہ بعض بیماریاں ایسا رنگ بھی اختیار کرلیتی ہیں۔ کہ مریض چور۔ جھوٹا اور بدچلن ہوجاتا ہے۔ یا بہت لغو بکواس کرتا رہتا ہے

(۵) ایسی بیماریاں جن کی وجہ سے اس مریض پر لوگ ہنسی مذاق کریں۔ مثلاً بعض قسم کے وہم اور جنون اور بعض قسم کے رعشے۔ یا زیادہ ہکلاپن

(۶) وہ بیماریاں جنمیں بیمار کو سخت گھبراہٹ ہو۔

(۷) وہ جن میں موت فجاءۃً واقع ہوجاتی ہو۔ اور گنہگار کو توبہ نصیب نہ ہو۔ ہاں مغفور لوگوں کے لئے کوئی حرج نہیں۔

(۸) وہ بیماریاں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں نازل ہوں مثلاً طاعون

(۹) وہ امراض جن میں قدرتی راستے بند ہوجائیں مثلاً پیشاب پاخانہ۔ ریح یا سانس وغیرہ کے راستے

(۱۰) وہ بیماریاں جن میں آدمی سسک سسک کر اور بڑے لمبے عرصہ تک مبتلا ہوکر مرے۔

(۱۱) وہ امراض جن کا بظاہر کوئی علاج نہ ہو۔ اور ان کی وجہ سے ایسے بیمار میں بجائے صبر کے ناامیدی پیدا ہو۔

(۱۲) وہ درد اور تکالیف جو ناقابل برداشت ہوجائیں۔ یا بار بار دورہ کرکے آتے ہوں۔

(۱۳) وہ امراض خبیثہ جو اکثر حالات میں معاصی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ مثلاً آتشک سوزاک یا استمنا بالید کے نتیجہ میں جریان اور نامردی نیز وہ بیماریاں جو شراب اور دیگر نشوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

(۱۴) حواس خمسہ میں سے کسی حس کا مستقل طور پر مارا جانا خصوصاً اندھا بہرا یا گونگا ہوجانا۔

(۱۵) ارذل العمر جس میں انسان کا حافظہ اور عقل مفقود ہوکر آدمی حیوان کی طرح ہوجاتا ہے

(۱۶) نیز ایسی دماغی اور اعصابی بیماریاں جن سے آدمی آدمی نہیں رہتا۔ مثلاً بعض مرگی کے اقسام اور بعض خاموش قسم کے جنون۔ اور بعض قسم کے فالج

(۱۷) وہ امراض جن سے انسان مستقل طور پر دوسروں کا محتاج اور ان پر ناگوار بوجھ ہوجائے

(۱۸) وہ امراض جن کی وجہ سے اوپر والوں کی نظر میں حقیر و ذلیل ہوجائے۔ یا جن کی وجہ سے سب لوگ اس پر ترس کرتے ہوں۔

(۱۹) ایسے لمبے اور متعدی امراض جن کی وجہ سے مریض کے اپنے عزیز و اقارب بھی اس سے پرہیز کریں۔ مثلاً سل۔ جذام۔ آتشک وغیرہ نیز بدبودار امراض جن کی وجہ سے ہر شخص ایسے آدمی سے بھاگے مثلاً سخت قسم کا بغل گند یا منہ کے سانس اور ناک میں سے سخت بدبو کا نکلتے رہنا۔

(۲۰) ایسے امراض جن کی وجہ سے لوگوں کو اس مریض سے ضرر کا خوف پیدا ہو۔ مثلاً دیوانگی

(۲۱) وہ امراض جن کی وجہ سے خودکشی کے خیالات پیدا ہوتے ہوں۔ یا وہ بیماری خودکشی پر منتج ہو۔

(۲۲) ایسی مستقل اور موذی بیماری جس سے زندگی تلخ ہوجائے۔ مثلاً ٹِک (Tic)

(۲۳) وہ بیماری جس کی وجہ سے انسان مسجدوں اور بزرگوں کی مجلسوں سے محروم ہوجائے مثلاً ہر وقت بلغم کا آتے رہنا۔ یا گندے قسم کے ناسور یا متعفن امراض

(۲۴) ایسے امراض جن کی وجہ سے مکروہ نشے یا محرمات بکثرت استعمال کرنے پڑیں۔

(۲۵) ہر قسم کا جنون

(۲۶) جن میں عمر مناسب سے پہلے ہی کسی جوان عورت کے خاوند کی رجولیت جاتی رہے۔

(۲۷) وہ امراض جن کی وجہ سے عقل و شعور میں مستقل طور پر بہت کمی آجائے۔

(۲۸) وہ بیماریاں جن کی وجہ سے شرم و حیا زائل ہوجائے۔ اور جن کی وجہ سے لوگوں کے سامنے بار بار بے پردہ اور ننگا ہونا پڑے مثلاً دوسروں سے پیشاب نکلوانا یا ایسی معذوری کہ استنجا اور آبدست وغیرہ ہمیشہ نامحرموں سے کرانا پڑے۔

(۲۹) وہ امراض جو آئندہ نسلوں میں منتقل ہوں۔ اور نسل کو زیادہ خراب کرتے چلے جائیں

(۳۰) وہ امراض اور لاچاریاں جو انسان کو باوجود مساعد حالات موجود ہونے کے دینی اور دنیوی ترقی سے مانع ہوں۔

(۳۱) وہ بیماریاں جن کے نتیجہ میں ایک پھٹکار اور نحوست چہرہ پر برسنے لگے۔

(۳۲) وہ بیماریاں جو دنیا میں ہی خدائی انتقام کے طور پر لوگوں کے لئے عبرت ہوجائیں۔ مثلاً کسی غریب کو مارنے کے بعد مارنے والے کا ہاتھ مفلوج ہوجائے۔ یا کسی مریض انسان پر تمسخر کرتے کہ وہی بیماری تمسخر کرنیوالے میں پیدا ہوجائے۔

(۳۳) وہ بیماریاں جو والدین یا بزرگوں کی بددعا کا نتیجہ ہوں۔

واضح ہو کہ انبیاء کو اللہ تعالےٰ مخصوص طور پر بُرے اور خبیث امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور کسی مدعی نبوت کا ان میں مبتلا ہونا اس کے دعوئے نبوت کے لئے کافی تردید ہے۔ ایک دفعہ ایک دوست نے مجھ سے پوچھا۔ کہ فلاں صاحب نے جو رسول ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ وہ چونکہ ہمیشہ سے بہت نیک اور پارسا آدمی ہے۔ تو کیا ہم اس کو رسول مان لیں۔ میں نے کہا مومن اور نیک ہونا اور بات ہے۔ اور رسالت اور نبوت الگ چیز ہے مثلاً میں اس شخص کو اس لئے رسول نہیں مانتا۔ کہ اس کے چہرہ پر سے ناک بھڑ گئی ہے۔ اب یہ نقص ولایت میں تو حارج نہیں ہے۔ مگر رسالت میں قطعی طور سے حارج ہے۔ نیز الٰہی صاحب کو بارہا میں نے چارپائیوں سے اس لئے بندھے ہوئے اور رسیوں سے جکڑے ہوئے دیکھا ہے۔ کہ ان پر سخت قسم کے دورے جنون کے پڑتے تھے۔ اور وہ لوگوں کو مارتے اور گالیاں دیتے تھے۔ پس یہ بھی رسالت کے منافی ہے۔

ہاں البتہ حضرت داؤد۔ کے لئے تورات میں بعض حالات ایسے بیان ہوئے ہیں۔ جن سے ان کا آخری عمر میں [illegible] ہوجانا ثابت ہوتا ہے۔ لیکن یہ اسلامی عقیدہ نہیں ہے۔ اور توراۃ کی ہر بات ماننے کے قابل بھی نہیں ہے۔ نیز یہودیوں میں بہت سے لوگ ان کے دشمن بھی تھے غالباً یہ ان کی اڑائی ہوئی مبالغہ آمیز باتیں ہوں گی۔ واللہ اعلم۔ اسی طرح حضرت ایوبؑ کے جسم کے سڑ جانے اور کیڑے پڑجانے کا بھی ہمارے مفسرین کے ہاں بہت ذکر آتا ہے۔ سو جیسا کہ وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ بیان بھی بالکل غلط اور مزیلِ حیثیتِ انبیاء ہے اور ہم نے تو اپنی آنکھوں سے ایک ایسا نبی اس زمانہ میں دیکھا ہے

جس کی صداقت کے نشانات میں سے ایک نشان اس کی بیماریاں تھیں۔ مگر باوجود ان بیماریوں کے اس کا جسمانی اور روحانی حسن روز افزوں ترقی پر تھا۔ اور اس کا مرنا بھی اس طرح ہؤا۔ جس طرح انگریزی میں ایک مشہور مثل ہے۔ کہ

dying in harness

حضرت یعقوب علیہ السلام کا نابینا ہونا تو عارضی ہی تھا۔ مستقل نہ تھا۔ اور بقول بعض بزرگوں کے ابیضت عینا۔ کے معنی یہ ہیں۔ کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبا گئیں لیکن توراۃ میں حضرت اسحٰق ؑ کا نہ صرف آخری عمر میں اندھا ہو جانا لکھا ہے۔ بلکہ یہ بھی کہ ان کے نابینا ہو جانے کی وجہ سے لوگوں نے ان کو دھوکہ دے کر ایک غیر مستحق بیٹے کو نبی بنوالیا!!! حالانکہ موٹی بات ہے۔ کہ اگر نبی ہی اندھا ہو جائے۔ تو وہ لوگوں کو ہدایت کیا دے گا۔ بلکہ اُلٹا لوگ اُسے دھوکا دے لیا کریں گے۔ جیسا کہ توراۃ نے حضرت اسحٰق کے بارے میں لکھا ہے۔ ہمارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تو خدا تعالیٰ نے فرمادیا تھا کہ تیرے تین ۳ اعضا پر ہماری خاص رحمت ہے اور ان میں سے ایک عضو آنکھ ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خاص تیری آنکھیں سلامت رہیں گی۔ اور دوسرے نبی اندھے بھی ہو سکتے ہیں۔ بلکہ حضور کو یہ تسلی اس واسطے دی گئی تھی۔ کہ آپ کو ذیابیطس وغیرہ کی تکلیف کی وجہ سے اور ہمیشہ قلمی محنت کرنیکے سبب سے آنکھوں کا خطرہ دیگر انبیاء سے زیادہ لاحق تھا۔ پس ایسی تسلی خدا کی طرف سے ملنی ضروری تھی۔ تاکہ بے فکر ہو کر تحریر کا کام کر سکیں۔ جو حضور کا خاص نشان اور معجزہ تھا۔

بالآخر یہ عرض ہے کہ دراصل میرا مقصد احباب کو اس مسنون دعا کی طرف توجہ دلانے کا تھا۔ کہ وہ اسے بھی اپنے معمولات میں شامل کریں۔ اور بُری بیماریوں اور امراض کے گندے حصول سے نجات حاصل کریں۔ آمین ؂

نشانِ آسمانی اور ریویو بر مباحثہ چکڑالوی کا امتحان

از جناب
پبلک ریڈنگ روم

امسال نظارت تعلیم و تربیت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مذکورہ بالا کتب کا امتحان ۵ دسمبر بروز اتوار مقرر کیا ہے ہر دو کتابیں نہایت مختصر اور چھوٹے حجم کی ہیں جنکا امتحان ہر پڑھا لکھا احمدی بڑی آسانی سے دو تین روز کے مطالعہ ۴

پانچ ہزار فرشتوں کے پانچ ہزار مظاہر

وَاِنْ یَّاْتُوْکُمْ مِّنْ فَوْرِھِمْ ھٰذَا یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ مُسَوِّمِیْنَ۔ نبیوں کے سردار پاک محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ اولیٰ میں جب غزوہ اُحد کے موقعہ پر اسلام کے جاں نثار اور بہادر سپاہی زخموں سے چُور ہو چکے تھے۔ اور دشمنان اسلام کی خون آشام تلواریں بے نیام ہو کر تڑپ رہی تھیں۔ ہر آن یہ خطرہ بڑھ رہا تھا۔ کہ مبادا اس نازک وقت میں دشمن کوئی فوری حملہ نہ کر بیٹھے۔ تو اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو بشارت دی۔ اور فرمایا۔ مطمئن رہیں۔ اگر دشمن اچانک حملہ آور ہوگا۔ تو اسلام کی اعانت اور مسلمانوں کی کمک کے لئے پانچ ہزار فرشتوں کا زبردست لشکر تیار ہے۔ اس وقت دشمن اسلام بقضاء الٰہی حملے سے رُک گیا۔ اور مقامِ اُحد سے مکہ کو روانہ ہو گیا۔ کیونکہ اُس نے سمجھ لیا کہ اہل اسلام کو مرعوب کرنے اور اسلام کو مٹانے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ کہ ستر بہادر زخمی کر دئے۔ اور کچھ شہید کر دئے گئے۔ مگر اسے کیا معلوم تھا۔ کہ اسلام میں وہ جاذبیت ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس وجود کا یہ اثر ہے۔ کہ ایک ایک فرزندِ اسلام۔ اسلام کی اعانت کے لئے سو سو بار جان دینا سعادت سمجھے گا۔ چنانچہ اسلام کی تعلیم اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی نے اسلام کے لاکھوں جاں نثار اور شیدائی پیدا کر دئے۔ اور اسلام عظیم الشان قوت کے ساتھ شرق و غرب میں پھیل گیا۔ مگر افسوس کہ انتہائی عروج کے وقت ہی زوال کے جراثیم کو پرورش دی گئی۔ اور مسلمانوں میں تنعم پسندی، غفلت شعاری احکام دین سے لاپرواہی کی بیماری پھیلتی گئی۔ حتیٰ کہ وہ زمانہ آیا۔ جس کو فیج اعوج یا دور اسفلیت کہہ سکتے ہیں۔ بالآخر باغ اسلام کے مالک نے حسب وعدہ اس کی آبپاشی کے سامان پھر پیدا کئے۔ اور مسیح محمدی کو پوری شان اور جلال سے نازل فرمایا۔ اور آپ کے ذریعہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کو پورا کیا۔ آپ پر بھی انصار دین کی قلت اور اعداء ملت کی کثرت کو دیکھ کر وہی حالت گذری۔ جو اُحد کے موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ پر گذری تھی۔ اس لئے یہاں بھی مولا کریم نے حضور کی نداء المدد اکے جواب میں بشارت دی۔ کہ میں اسلام کی اعانت اور احیائے ملت کے لئے آپ کو پانچ ہزار فداکار سپاہیوں کی کمک بھیجوں گا۔ اس ربانی بشارت کی توضیح اور اصل حقیقت در پردہ ہی تھی۔ کہ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء۔ کان اللہ نزل من السماء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورِ خلافت کے بیسویں سال میں سہ سالہ اور پھر ہفت سالہ پورے دس سالہ مالی جہاد کی تحریک فرمائی۔ کردگار کا عجب لطف ہے کہ اس عظیم الشان جہاد میں شامل ہونے والے فداکاروں کی تعداد پانچہزار ہی رہی۔ کبھی کچھ کم اور کبھی کچھ زیادہ ہو گئی۔ جو عربی قاعدہ شمار کے مطابق کسر تھی۔ اور پانچہزار ہمیشہ شامل رہے۔ مندرجہ بالا تلازم سے ثابت ہے۔ کہ

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مظہر اور وارد منزر قلوب میں اسلام کی اعانت و نصرت کا خاص جوش تھا۔ اسی لئے نصرت کا وعدہ ایک ہی رنگ میں دیا گیا۔

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ (دور مسیح موعودؑ) میں چونکہ دشمنان دین نے اسلام پر فوری اور پے در پے حملہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اس لئے یہاں پانچہزاری کمک کا وعدہ مشروط نہیں رکھا بلکہ حتمی وعدہ دیا گیا۔

(۳) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ محبوب خدا و منظور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے جانشین ہیں۔ کیونکہ آپ کی تحریک پر اللہ تعالےٰ کا شرطی اور پھر حتمی وعدہ پوری وضاحت کیساتھ پورا ہوا۔ فللّٰہ الحمد

(۴) تحریک جدید کے مجاہدین خدا تعالیٰ کے حضور اسلام کے مخلص سپاہی بلکہ پانچہزار مسوم فرشتوں کے پانچہزار مظاہر ہیں۔ فطوبیٰ لھم

(۶) تحریک جدید کے چندہ سے نصرتِ اسلام کیلئے جو بنیاد ڈالی گئی ہے وہ انشاء اللہ العزیز اشاعت دین و احیاء ملت کے لئے ایک زبردست نظام کی صورت اختیار کریگی۔ اور کسی سے سَر نہ ہو سکنے والا قلعہ ثابت ہوگی ؂

خاکسار: عبدالواحد از مسجد احمدیہ۔ سری نگر۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے ؂ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۰۹۹ منکہ نور نشاں زوجہ غلام محمد صاحب قوم راجپوت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالعلوم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۴۳۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مہر مبلغ ۲۰۰ روپیہ جو بذمہ میرے خاوند کے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی کسی قسم کی جائیداد نہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ المرقوم ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب ؂

الامتہ: نشان انگوٹھا نور نشاں۔

گواہ شد: غلام محمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد: علی محمد صحابی و موصی ؂

۷۰۶۶ منکہ خوشی محمد ولد مراد احمد قوم نومسلم احمدی پیشہ مزدوری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بریم کوٹ ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ مجھے مزدوری سے اوسطاً ۱۵ روپے ماہوار آمد ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت کرتا ہوں۔ اگر بوقت وفات میری کوئی جائیداد ہوئی۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد: خوشی محمد احمدی۔ گواہ شد: عبدالاحد مولوی فاضل قادیان گواہ شد بقلم خود اللہ دتا سکرٹری

۷۰۷۲ منکہ طفیل بیگم زوجہ حکیم فضل محمد صاحب حباب قوم اول عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بیرسیاں ڈاکخانہ راہوں ضلع جالندھر

۴ ۔۔۔ دے سکتا ہے۔ جو دوست ان کتابوں کے خریدنے کی توفیق نہیں رکھتے۔ وہ پبلک ریڈنگ روم میں تشریف لا کر پڑھ سکتے ہیں۔ خاکسار عبدالرحمٰن مبشر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

کانٹے طلائی ۱½ تولہ قیمت -/۱۲۰ روپے مندری ۳ ماشہ قیمت ۱۵ انام ۹ ماشہ قیمت -/۶۰ روپے ۳۰ تولہ زیورات چاندی کے قیمتی -/۱۳۰ روپے۔ مہر بذمہ خاوند -/۱۵۰ کل -/۴۸۰ روپے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں۔ لہذا میں اس کل کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز بوقت وفات اگر اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی اگر میں اس وصیت کی رقم میں سے کوئی رقم اپنی زندگی میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے خزانہ میں داخل کرکے رسید حاصل کرلوں تو وہ اس رقم میں سے منہا کردی جائے گی۔

الامۃ: طفیل بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد۔ حکیم فضل محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ مقبول احمد بیرسیاں گواہ شد۔ عبدالرحمن بیرسیاں۔

۷۰۷۳ منکہ ظہرہ بیگم زوجہ چوہدری محمد اسلم صاحب قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جہور ڈاک خانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے۔

حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے واجب الادا بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی نکلس ۴ تولہ۔ بندے ۹ ماشہ۔ انگوٹھی ۴ ماشہ۔ چوڑیاں ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ کل وزن ۷ تولہ ۱۰ ماشہ موجودہ قیمت مبلغ -/۵۰۰ روپے کل جائیداد مع حق مہر ایک ہزار روپیہ۔ میرا گزارہ اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۱۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کردیا جائیگا۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع کرتی رہونگی۔ الامۃ: ظہرہ بیگم۔ گواہ شد۔ حکیم محمد فیروز الدین انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد۔ محمد اسلم بقلم خود۔ گواہ شد۔ فقیر محمد بقلم خود۔

۷۰۷۶ منکہ حوالدار کلرک عبدالحبیب خاں ولد چوہدری مولابخش خان صاحب قوم راجپوت۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع کریام ضلع جالندھر۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری زمین اور مکان ۶۰ گھماؤں کے قریب ہے۔ جس کے ہم تین بھائی حصہ دار ہیں۔ اور یہ بلاتقسیم ہے۔ اس کے علاوہ میری موجودہ تنخواہ -/۶۷ روپے ماہوار ہے۔ اور مبلغ -/۱۹ روپے ماہوار سمندر پار الاؤنس ہے۔ یعنی کل -/۸۶ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میں تازیست کل آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میری وفات پر بھی جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ اپنی جائیداد سے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں۔ تو وہ روپیہ اسکی قیمت سے منہا کردیا جائے گا۔

العبد: عبدالحبیب خاں موصی بقلم خود۔ گواہ شد: مہر خاں امیر جماعت احمدیہ کریام گواہ شد: عبدالغنی خاں سکرٹری تعلیم و تربیت

۷۰۸۱ منکہ فقیر محمد ولد منصبدار صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ حال بیکار عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۱۵ء ساکن چہور ڈاک خانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی جائیداد میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردیجائے گی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زمین چاہی و بارانی ۳۲ کنال قیمت تخمیناً -/۱۵۰۰ روپے۔ ایک مکان خام سکونتی قیمت تخمیناً یکصد روپیہ۔ ایک راس بھینس شیردار قیمت ایک سو روپیہ کل جائیداد -/۱۷۰۰ روپے کے دسویں حصہ کی رقم -/۱۷۰ روپے حصہ جائیداد کی وصیت کرتا ہوں۔ میں کوشش کرونگا۔ کہ اپنی زندگی میں حصہ جائیداد ادا کردوں۔ العبد: فقیر محمد موصی بقلم خود۔ گواہ شد: محمد اسلم بقلم خود۔ گواہ شد: حکیم محمد فیروزالدین انسپکٹر بیت المال۔

۷۰۸۸ منکہ ملک محمد حسین ولد ملک نورالدین صاحب قوم اعوان پیشہ زمیندارہ و پنشنر عمر ۵۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ڈاک خانہ بھیرہ ضلع شاہ پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے ۳۵ بیگھے زمین میری ملکیت ہے جسکی قیمت مبلغ -/۳۳۰۰ روپے۔ ترتالیس بیگھے زمین میرے پاس رہن ہے۔ جو کہ مبلغ -/۱۶۲۵ روپے میں رہن ہے۔ تین عدد مکانات جن کی اندازاً قیمت -/۲۲۰۰ روپے ہے۔ جس کی کل قیمت -/۷۱۲۵ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری ماہوار پنشن مبلغ -/۸۸ روپے ہے۔ اس تمام جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں۔ تو اس قدر روپیہ اسکی قیمت سے منہا کردیا جائیگا۔ العبد: محمد حسین موصی بقلم خود گواہ شد: محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: غلام محمد کارکن ہجکہ۔

۷۰۹۵ منکہ سید محمد احمد ولد ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب قوم سید پیشہ آفیسر کیڈٹ عمر ۱۸½ سال پیدائشی احمدی رائل ایئر فورس سٹیشن ڈاک خانہ پونا ضلع پونا۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد -/۱۵۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: سید محمد احمد۔ گواہ شد: مرزا منور احمد واقف تحریک جدید گواہ شد: مرزا ناصر احمد۔

ضرورت ہے

چند مستعد اور دیانتدار آدمیوں کی ضرورت ہے، جو معمولی انگریزی جانتے ہوں اور تجارتی کاروبار سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ نیز کاروباری گفتگو کرنے میں مشتاق ہوں تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ خط وکتابت معرفت منیجر صاحب الفضل ہو۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قادیان کا بینظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز اور مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے تجویز کردہ اور بفضل خدا تمام امراض چشم کا تیر بہدف اور بہترین علاج ثابت ہوچکا ہے حکیموں۔ ڈاکٹروں۔ بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بینظیر ہے۔ فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

الفضل کا چندہ بروقت اور باقاعدہ ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک خود چندہ ارسال نہیں فرمایا تو وی پی ضرور وصول فرمالیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

قاہرہ ۲ر دسمبر۔ صدر روزویلٹ۔ مارشل چیانگ کائی شیک اور مسٹر چرچل کے درمیان پانچ روز سے گفت و شنید کا جو سلسلہ جاری تھا۔ وہ پایہ تکمیل کو پہنچ گیا۔ ان مذاکرات کا مقصد بحر الکاہل میں فتح حاصل کرنا اور جنگ کے بعد مشرق بعید میں انتظامات کرنا ہے۔ تینوں لیڈروں کی یہ پہلی ملاقات تھی۔ برطانیہ کی طرف سے مسٹر ایڈن۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور سر ہنگز شریک تھے۔ جنرل ایسن ہوور بھی کچھ دیر شریک رہے۔ گفتگو میں بحر الکاہل کے اہم مقامات چین اور جنوب مشرقی ایشیا کے مسائل پر بحث ہوئی۔

لنڈن یکم دسمبر۔ جنوب مغربی بحر الکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ آسٹریلین فوجوں نے بونگا پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب وہ جزیرہ نمائے ہیون میں بڑھ رہی ہیں۔

لنڈن یکم دسمبر۔ آٹھویں فوج جرمن دفاعی لائن کو توڑ کر روم روڈ کی طرف آگے بڑھنے لگ گئی ہے۔

امرتسر ۲ر دسمبر۔ سائیکل ڈیلرز ایسوسی ایشن نے فیصلہ کیا ہے کہ سائیکلوں کی قیمت میں ۲۰ فیصدی تخفیف کر دی جائے۔

الہ آباد یکم دسمبر۔ انڈین ہسٹری کانگرس کا چھٹا سالانہ اجلاس ۲۶ر اور ۲۷ر دسمبر کو بمقام علی گڑھ ہوگا۔ ہندوستان کی تاریخ کی ترتیب کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ اس کام کے لئے چار لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس رقم کو فراہم کرنے کے مسائل پر بھی غور کیا جائیگا۔

روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری یاقوتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل اور دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بےنظیر ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔

قیمت آٹھ روپے فی چھٹانک

طبیہ عجائب گھر قادیان

لاہور یکم دسمبر۔ گورنر پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ آج کے بعد کوئی شخص بے اجازت حدود پنجاب میں ایک روز کے اندر پچاس سے زیادہ اشخاص کو کھانے پر مدعو نہ کرے۔ اس سے وہ تقسیم طعام مستثنیٰ ہوگی۔ جو خیرات کے طور پر غرباء میں کی جائے۔

لاہور یکم دسمبر۔ حکومت پنجاب نے نظر بندوں کے معاملات پر وقتاً فوقتاً غور کرنے کے لیے جو کمیٹی قائم کی ہے۔ اس کا اجلاس ۳ر جنوری کو ہوگا۔ یہ کمیٹی سر عبد القادر۔ راؤ بہادر چودھری لال چند اور انسپکٹر جنرل پولیس پر مشتمل ہے۔ پنجاب میں اس وقت ۱۳۰ نظر بند ہیں۔

سٹاک ہالم یکم دسمبر۔ سویڈن کے ایک اخبار میں یہ اطلاع شائع ہوئی۔ اتحادی جنگی قیدیوں اور دو ہزار جرمن فوج کے درمیان گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ جرمن فوج کی امداد کے لئے چھپڑ بھی موجود تھے۔ اس اخبار کا بیان ہے کہ اٹلی کے طول و عرض میں ایسی لڑائیوں کا جال پھیل چکا ہے۔ اتحادی جنگی قیدیوں اور محب وطن اطالویوں کو فضا کے ذریعہ سامان جنگ پہنچایا جا رہا ہے۔ اس جال سے جرمنوں کا بچ کر نکل آنا بڑا مشکل ہے۔ فلارنس اس جنگ کا مرکز ہے۔ لیکن ٹیورن اور سیلاکا میں بھی چھوٹے پیمانہ پر لڑائیاں جاری ہیں۔

لنڈن یکم دسمبر۔ یہ حتمی طور پر معلوم ہو چکا ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چرچل۔ صدر روزویلٹ اور مارشل چیانگ کائی شیک قاہرہ میں طویل کانفرنس کے بعد ایران روانہ ہو گئے ہیں۔ اور وہاں آپ کسی مقام پر مارشل سٹالین سے ملاقات کریں گے۔

لنڈن یکم دسمبر۔ طہران ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مارشل سٹالین طہران میں مسٹر چرچل صدر روزویلٹ اور مارشل چیانگ کائی شیک کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مارشل سٹالین کے ہمراہ مسٹر مولوٹوف روس کے چیف آف دی جرنیل اسٹاف اور اعلیٰ فوجی اور سیاسی ماہرین اور افسر بھی آ رہے ہیں۔

منہ میں زہر۔ اگر آپ کے دانت خراب ہیں تو سمجھ لیجئے کہ آپ کھانے کے ساتھ زہر کھاتے ہیں۔ عزیزہ کاربالک منجن دانتوں کیلئے بیحد مفید ہے قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ۔

عزیزہ کاربالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

زیورچ یکم دسمبر۔ اخبار "جیوا کوایر" کو معلوم ہوا ہے کہ جس ٹرین میں فیلڈ مارشل وان رنڈسٹڈٹ سفر کر رہے تھے۔ اسے فرنچ تباہ کاروں نے تولون کے ریلوے سٹیشن پر آگ لگا دی۔ فیلڈ مارشل ان جرمن افواج کے کمانڈر انچیف ہیں۔ جو مغرب کی طرف سے ہونے والے حملہ کو روکنے کے لئے فرانس میں موجود ہیں۔

انقرہ یکم دسمبر۔ وسطی ترکی کے زلزلہ کی تباہ کاریوں کی جو کیفیت اس وقت تک آشکارا ہو چکی ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ ڈیڑھ سو سے زیادہ دیہات تباہ اور تین ہزار مکان پیوند زمین ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۱ر دسمبر۔ مسٹر چرچل۔ مسٹر روزویلٹ اور مارشل چیانگ کائی شیک میں جو ملاقات ہوئی۔ اس میں طے کیا گیا۔ کہ جاپان کو بلا شرط ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جائے۔ مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ میں یہ ساتویں ملاقات تھی۔ مسٹر چرچل کے ساتھ ان کی لڑکی بھی تھی اور چین کے پریذیڈنٹ کے ساتھ ان کی بیوی۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ قاہرہ میں تینوں حکومتوں کی جو کانفرنس ہوئی۔ اس کی خبر اتحادی ممالک کے اخبارات نے موٹے الفاظ میں پہلے صفحہ پر دی۔ دنیا بھر میں اس کانفرنس کو سب سے اہم کانفرنس کہا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ جرمنی کے اخباروں نے بھی پہلے صفحے پر اس کا ذکر کیا ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

بیروت ۲ر دسمبر۔ لبنان کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ ہماری مجلس نے گذشتہ ماہ جو آئین منظور کیا تھا۔ اور جسے منظور کرنے سے فرانس نے انکار کر دیا تھا وہ ابھی تک جوں کا توں قائم ہے۔ انہوں نے برطانیہ اور دوسرے ممالک کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے لبنانیوں کی خواہشوں سے ہمدردی ظاہر کی۔

واشنگٹن ۲ر دسمبر۔ جنوبی بحر الکاہل

کونین ٹکیاں ٹیبلٹس برائے ملیریا

۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپیہ

دی کونین سٹورز قادیان

میں نیوگنی کے شمالی کنارے کی ایک اہم چھاؤنی کو ہوائی جہازوں نے نشانہ بنایا۔ ۷۰ ٹن کے قریب بم گرائے۔ اس سے نیچے کیرو میں بھی جاپانی ٹھکانوں پر بمباری کی گئی۔ بحر الکاہل وسطی میں تراوا کے جزیرہ میں ہمارے انجنیئر ضروری مرمت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج جرمنی کی حفاظت کی بڑی لائن کو توڑ کر آگے بڑھ گئی ہے جرمنوں نے اس موقعہ پر بڑے سخت جوابی حملے کئے۔ مگر دشمن کو سخت نقصان پہنچا کر واپس دھکیل دیا گیا اور ایک ہزار جرمن سپاہی پکڑ لئے گئے۔

ماسکو ۲ر دسمبر۔ نیپر کے موڑ پر زنامینکا کے اہم جنکشن کی طرف روسی دستے بڑھ رہے ہیں اور یہ شہر ۱۰ میل سے بھی کم فاصلہ پر رہ گیا ہے۔ روسی فوج کے دوسرے دستے موزیل چھاؤنی کی طرف بڑھ رہے ہیں

کلکتہ ۲ر دسمبر۔ بنگال گورنمنٹ صوبہ میں اناج کی پیداوار بڑھانے کے لئے ایک سکیم شروع کرنے والی ہے۔ جس کی اہم شقیں یہ ہیں۔

(۱) وہ زمینیں جو یونہی پڑی ہیں۔ ان میں بھی کھیتی کی جائے (۲) ان زمینوں میں بھی کھانے کی چیزیں بوئی جائیں۔ جن میں اور چیزیں پیدا کی جاتی ہیں (۳) جہاں ایک فصل پیدا ہوتی ہے وہاں دو پیدا کی جائیں (۴) اور زیادہ کھاد تیار کیا جائے۔ اس طرح ایک لاکھ ایکڑ زیادہ زمین میں کھیتی باڑی ہونے لگے گی۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ جرمنوں کا بیان ہے کہ کل انگریزی ہوائی جہازوں نے برلن پر پھر حملہ کیا۔ آٹھ بجے کے بعد جرمنی کے

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے!

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو بیس روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۱۰ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

ماسکو ۲ر دسمبر۔ گومیل کے شمال مغرب کی طرف روسی فوجوں نے آگے بڑھ ۸۰ گاؤں پر قبضہ کر لیا۔ موزیل کے پاس کچھ بستیاں دشمن سے چھین لیں۔ زنامینکا سے ۲ و ۶ میل کے فاصلہ پر دو قصبوں پر قبضہ کر لیا ہے +